

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جن انسان پر اثر انداز ہو سکتے ہیں، ان سے بچنے کا طریقہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس میں کوئی شک نہیں کہ جن انسان پر اثر انداز ہو کر اسے اذیت پہنچا سکتے ہیں، جس کو نوبت قتل تک بھی پہنچا سکتی ہے۔ کبھی وہ ہتھ پھینک (مار) کر انسان کو ایذا پہنچاتے ہیں اور کبھی وہ انسان کو ڈارنے بھی لگتے ہیں، الغرض جنوں کے انسانوں پر اثر انداز ہونے کی یہ مختلف صورتیں ہیں، جو سنت سے ثابت ہیں اور حالات و واقعات سے بھی ان کی تائید ہوتی ہے۔ حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ایک صحابی کو ایک غزوہ میں لپٹے گھر جانے کی اجازت دے دی تھی کیونکہ وہ نوجوان تھے اور ان کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ جب وہ گھر پہنچے تو انہوں نے اپنی بیوی کو دروازے پر کھڑے ہوئے پایا تو انہیں (بیوی کا اس طرح دروازے پر کھڑے ہوا) معیوب لگا، ان کی بیوی نے ان سے کہا اندر آ جائیں۔ جب وہ اندر داخل ہوئے تو انہیں بستر پر لیٹا ہوا ایک سانپ دیکھا۔ ان کے پاس ایک نیزہ تھا جو انہوں نے سانپ کو چھو دیا جس سے وہ مر گیا اور عین اسی لمحے جس میں سانپ مرادہ نوجوان بھی مر گیا۔ حتیٰ کہ معلوم نہ ہو سکا کہ یہ سانپ پہلے مر اسے یا نوجوان۔ جب نبی اکرم ﷺ کو یہ خبر پہنچی تو آپ نے چھوٹے یا زہریلے اور نجیث قسم کے سانپوں کے سوا گھروں میں موجود سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمادیا۔

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جنی انسانوں پر زیادتی کرتے ہیں اور انہیں ایذا پہنچاتے ہیں جیسا کہ تو اتر کی حد تک پہنچے ہوئے حالات و واقعات سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ بہت سے واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ کئی بار انسان جنگل وغیرہ میں گیا تو اس پر ہتھ گرنے لگ گئے حالانکہ اس کو وہاں کوئی انسان نظر نہیں آتا تھا۔ بسا اوقات انسانوں نے آوازیں اور ایسی سرسراہٹ بھی سنی ہے جیسی درخت کی سرسراہٹ سی ہوتی ہے۔ اس طرح کے کئی واقعات رونما ہوتے ہیں، جو وحشت و اذیت ناک ہوتے ہیں، علاوہ ازیں جن انسان کے جسم میں بھی داخل ہو سکتا ہے۔ کبھی تو اسے انسان سے عشق ہو جاتا ہے، کبھی اس کا مقصد انسان کو ایذا پہنچانا ہوتا ہے اور کبھی اس کا سبب : کوئی اور ہوتا ہے۔ درج ذیل ارشاد باری تعالیٰ سے بھی اشارہ ملتا ہے:

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقْوَمُونَ إِلَّا كَمَا يَقْوَمُ الَّذِي يَخْتِطُّ الشَّيْطَانُ مِنَ النَّسِ ... ۲۷۵ ... سورة البقرة

”جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (جو اس بانٹھ) اٹھیں گے، جیسے کسی کو جن نے لپیٹ کر دلوایا بنا دیا ہو۔“

اس صورت میں کبھی یوں بھی معلوم ہوتا ہے کہ جن انسان کے اندر سے باتیں بھی کرتا ہے اور وہ شخص سے بھی باتیں کرنے لگتا ہے، جو اسے قرآن کریم کی آیات پڑھ کر دم کر رہا ہو۔ کبھی دم کرنے والا اس سے وعدہ بھی لے لیتا ہے کہ وہ آئندہ یہاں نہیں آئے گا۔ الغرض اس طرح کی بہت سی باتیں ہیں جو تو اتر تک پہنچی ہوئی اور لوگوں میں بہت مشہور ہیں۔ کہ جو شخص رات کو آیت الحکمی پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے اور صبح تک شیطان بھی اس کے قریب نہیں آسکتا اور اللہ ہی حفاظت کرنے والا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 496

محدث فتاویٰ